فاروقِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا خوفِ خدا

21/09/2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیّت کر لیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔

دُرُود شریف کی فَضِیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب جمعرات کا دِن آتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرشتوں کو بھیجتا ہے، جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔ (اَلْفِردَوس بماثور الْخِطاب ج ۱ ص ۱۸۴ حدیث ۶۸۸)

یا نبی! تجھ پہ لاکھوں دُرُود و سلام اس پہ ہے ناز مجھ کو ہُوں تیرا غلام

اپنی رحمت سے تُو شاہِ خیرُ الاَنام مجھ سے عاصی کا بھی ناز بردار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمل

www.dawateislami.net

سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جہنَّم کی دل ہِلا دینے والی کیفیت

اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطّاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت سَیِّدُنا کَعْبُ الْاَحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (مشہور تابعی بُزُرگ) سے اِرشاد فرمایا: اے کَعب (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ)! ہمیں ڈر والی کچھ باتیں سنایئے! حضرت سَیِّدُنا کَعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے تعمیلِ اِرشاد کرتے ہوئے عَرض کی: یا امیرَالمؤمنین! اگر آپ قِیامت کے دن سَتَّر (70) اَنبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اعمال لے کر آئیں تب بھی مَحشر کے اَحوال دیکھ کر انہیں بہُت ہی کم جاننے لگیں گے۔ یہ سُن کر امیرُ المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کچھ دیر کے لئے سر جُھکا لیا پھر جب (رِقّت میں) کمی آئی تو اِرشاد فرمایا: اے کَعب! مزید سنایئے۔ عرض کی: یا

---

1 ...معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

امیرَالمؤمنین! اگر جہنَّم (Hell) میں سے بَیل کی ناک کے سوراخ جتنا حصّہ مشرِق میں کھول دیا جائے تو مغرِب میں موجود شخص کا دِماغ اُس کی گرمی کی وجہ سے اُبل کر بہ جائے۔ اِس پر امیرُ الموٴمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے (رِقّت کے سبب) کچھ دیر کے لئے سر جُھکا لیا۔ حضرت سیِّدُنا کعبُ الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مزید بتایا: جب قِیامت کا دن آئے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سب اَگلوں پچھلوں کو ایک میدان میں جمع فرمائے گا، پھر فِرِشتے نازِل ہو کر صَفیں بنائیں گے۔ اِس کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ اِرشاد فرمائے گا: اے جبرائیل! جہنَّم کو لے آؤ۔ تو حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام جہنم کو اس طرح لے کر آئیں گے کہ اس کی ستَّر (70) ہزار لگاموں کو کھینچا جا رہا ہو گا، پھر جب جہنّم مخلوق سے 100 برس کی راہ کے فاصلے پر رہ جائے گی تو اِس زور سے گرجے گی کہ جس سے مخلوق کے دل دَہَل جائیں گے، پھر جب دوبارہ گرجے گی تو ہر مُقرَّب فِرِشتہ اور نبیِّ مُرسَل گُھٹنوں کے بل گر جائے گا، پھر جب تیسری مرتبہ گرجے گی تو لوگوں کے دل گلے تک پہنچ جائیں گے اور عقلیں گھبرا جائیں گی، یہاں تک کہ حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم خلیلُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عرض کریں گے: یاالٰہی! میں تیرے خلیل ہونے کے صَدقے سے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حضرتِ سیِّدُنا موسٰی کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عرض گُزار ہوں گے: یاالٰہی عَزَّوَجَلَّ! میں اپنی مُناجات کے صَدقے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی روحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عرض کریں گے: یاالٰہی عَزَّوَجَلَّ تُو نے مجھے جو عزّت (Respect) دی ہے اُس کے صدقے میں صرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِرج ۱ ص ۴۹، ملتقطاً، از نیکی کی دعوت، ص ۳۳۹)

جَلا دے نہ نارِ جہنّم کرم ہو — پئے بادشاہِ اُمَم یاالٰہی

مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے — ہو مجھ ناتُواں پر کرم یاالٰہی

تُو عطّار کو بے سبب بخش مولیٰ — کرم کر کرم کر کرم یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص: ۱۱۰، ۱۱۱)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے بروزِ قِیامت جب جہنَّم کو لایا جائے گا تو وہ کیسا جان کو پگھلا دینے والا منظر ہو گا؟ ذرا تصوُّر کیجئے! اِس وقت سُورج چار ہزار (4000) برس کی راہ پر ہے اور اِس طرف اُس کی پیٹھ ہے، قِیامت کے دِن سُورج صِرف سوا میل پر ہو گا اور اُس کا مُنہ اِس طرف ہو گا، اس کی تپش (Heat) سے بھیجے کھولتے ہوں گے اور اِس کثرت سے پسینہ نکلے گا کہ ستّر (70) گز زمین میں جذب ہو جائے گا، پھر جو پسینہ زمین نہ پی سکے گی وہ اُوپر چڑھے گا، کسی کے ٹخنوں تک ہو گا، کسی کے گھٹنوں، کسی کی کمر، کسی کے سینے، کسی کے گلے تک اور غیر مسلم کے تو مُنہ تک چڑھ کر مثلِ لگام کے جکڑ جائے گا، جس میں وہ ڈُبکیاں کھائے گا۔ اِس گرمی کی حالت میں پیاس کی جو کیفیت ہو گی مُحتاجِ بیان نہیں، زَبانیں سُوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی، بعضوں کی زَبانیں مُنہ سے باہَر نکل آئیں گی، دِل اُبل کر گلے کو آ جائیں گے، ہر مُبتلا بقدرِ گُناہ تکلیف میں مُبتلا کیا جائے گا، پھر باوُجُود اِن مُصیبتوں کے کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ ہو گا، بھائی سے بھائی بھاگے گا، ماں باپ اولاد سے پیچھا چُھڑائیں گے، بی بی بچے الگ جان چُرائیں گے، ہر ایک اپنی اپنی مُصیبت میں گِرِفتار ہو گا، کوئی کسی کا مدد گار نہ ہو گا۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۵۷، ملتقطاً)

یہ سَب مَصائِب کیا کم ہوں گے کہ اِس کڑے وَقْت میں جہنَّم کو بھی لایا جائے گا کہ اِس کے بھڑکنے سے مخلُوق (Creature) کے دِل دِہل جائیں گے، اَلغَرض! میدانِ محشر کی سختیاں ایسی ہوں گی کہ بڑے بڑے نیک اعمال بھی وہاں کم محسوس ہوں گے، بڑے بڑے ہوشیاروں کی عقلوں کے چراغ گل ہو جائیں گے، یہاں تک کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام جو یقیناً بخشے بخشائے ہیں، وہ بھی نفسی نفسی کی فریاد کریں گے، غور کیجئے! کہ اُس کڑے وقت میں ہمارا کیا بنے گا؟

آج ہم لوگ سر تا پا گُناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، رات دن غفلتوں میں بسر ہو رہے ہیں، ہمیشہ رہنے والی زندگی کو بُھلا کر اس دنیا کی عارضی حیات پر تکیہ لگائے بیٹھے ہیں، دَھن کمانے کی دُھن میں ہم ایسے

www.dawateislami.net

مگن ہیں کہ اپنی پیدائش کا مقصدِ حقیقی بُھلا بیٹھے ہیں، ہمیں نہ موت کی سختیوں کی پرواہے نہ قبر کے تاریک گڑھے کا کچھ خوف، ذرا سوچئے! کہ ہم میدانِ محشر کی سختیوں کو کیسے برداشت کر پائیں گے؟ لہٰذا ہماری بہتری اسی میں ہے کہ اپنے اندر خوفِ خدا پیدا کریں، اپنی آخرت کی فکر کریں، نیک اعمال کی کثرت کریں، گناہوں سے دُور رہیں اور نیک لوگوں کی صحبتیں اپنائیں۔ یاد رکھئے! شیطان ہمارا دشمن ہے وہ مردُود کبھی نہیں چاہے گا کہ ہم گناہوں بھری راہ چھوڑ کر نیکیوں کے راستے پر گامزن ہو جائیں، اس لیے وہ طرح طرح کے وسوسے بطورِ مشورہ (Advice) ہمارے ذہنوں میں ڈالنے کی کوشش کرے گا، مثلاً جَذباتی فیصلہ اچھا نہیں ہوتا، رَفتہ رَفتہ اپنی اِصلاح کرلینا۔ ایک دَم سے مولوِی مَت بن جانا، ہاتھوں ہاتھ سُنّتوں کی تَربِیَت کے مَدَنی قافلے میں سَفر کرنا مُناسِب نہیں، بَس دِھیرے دِھیرے کوشِش جاری رکھو! ابھی تو سارِی زندگی پڑی ہے، ابھی تو تُمہاری عُمر (Age) ہی کیا ہے، ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی، شادی کے بعد داڑھی بڑھالینا بلکہ حَج کو چلے جانا اور مَدینۂ مُنوَّرہ سے داڑھی رَکھ کر آنا، جب بُوڑھے ہو جاؤ تو عِمامہ سَجالینا وغیرہ وغیرہ۔

حُبِّ دُنیا میں دل پھنس گیا ہے نفسِ بدکار حاوِی ہوا ہے
ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص:134)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! یہ سَب شیطانی خیالات انتہائی خَطرناک ہیں۔ آہِستہ آہِستہ سُدھرنے کا ذہن بنائے رکھنے میں نُقصان ہی نُقصان ہے۔ اِس سے جہاں گُناہوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، وہیں اِس بات کی بھی کوئی گارنٹی نہیں کہ ہمیں توبہ کرنے کی مُہلت ملے گی بھی یا نہیں؟ کیوں کہ موت صرف بُوڑھوں، کینسر (Cancer) یا دِل (Heart) کے مریضوں ہی کو آتی ہو، ایسا نہیں ہے۔ روزانہ نہ جانے

www.dawateislami.net

کتنے ہی کَڑیل نوجَوان حادِثات کا شکار ہو کر اَچانک موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ موت آئے اور ہماری سانسوں کی مالا ٹُوٹ کر بکھر جائے فوراً اپنے ربّ کی بارگاہ میں جھک جانا چاہئے ،گناہوں سے سچی اور پکّی توبہ کرنی چاہیے اور نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو جانا چاہئے۔

بڑی کوششیں کی گناہ چھوڑنے کی رہے آہ! ناکام ہم یاالٰہی!
مجھے سچی تَوبہ کی توفیق دیدے پئے تاجدارِ حرم یاالٰہی!

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص:۱۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نماز میں گریہ وزاری!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے ایک حکایت اور اس سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں میں میدانِ محشر کی کیفیتوں کے ساتھ ساتھ اَمِیْرُالمُؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا خوفِ خدا بھی ملاحظہ کیا۔ آپ کا شمار **عشرۂ مبشرہ** (عشرۂ مبشرہ یعنی وہ 10 خوش نصیب صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جن کو مالکِ جنت و کوثر، شفیعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کی زندگی میں ہی ان کو جنّت کی بشارت عطا فرمائی) میں ہوتا ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فیض یافتہ اور تربیت یافتہ ہیں، کامل علم و عمل والے اور وقت کے اَمِیْرُالمؤمنین یعنی مُسلمانوں کے خلیفہ (Caliph) ہونے کے باوُجود آپ خوفِ خدا کے سبب اکثر گریہ وزاری فرماتے، نماز میں خوفِ خدا سے مُتَعَلِّق آیات سُن کر آپ کی حالت غیر ہو جاتی تھی۔ چنانچہ

آپ کے شہزادے صحابیِ رسول، حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ میں نے اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے 3 صفوں کے پیچھے سے آپ کے رونے کی آواز سُنی۔ (حلیۃ الاولیا، عمر بن الخطاب، ۱/۸۸، از فیضان فاروقِ اعظم، ۲/۵۳)

حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن سائب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک بار اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ

www.dawateislami.net

سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو کسی سبب سے نمازِ عشا میں تاخیر (Delay) ہوگئی تو میں نے نمازِ عشا کی امامت کروائی، آپ بعد میں تشریف لے آئے اور نماز میں شامل ہوگئے۔ میں نے سُوْرَۃُ الذّٰرِیات کی تلاوت کی اور جب میں اس آیتِ مبارکہ (آیت نمبر22) پر پہنچا:

﴿وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: اور آسمان میں تمہارا رِزق ہے اور جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے﴾ تو سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بلند آواز سے رونے لگے۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، باب فضائل الصحابۃ، فضائل الفاروق، الجزء ۱۲، ۶/۲۵۷، حدیث: ۳۵۷۸۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سیرتِ فاروقی کا مظہر بن جائیے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً نماز کو اس کی حقیقی لذّت کے ساتھ ادا کرنا ہی عبادت کی معراج ہے اور حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ خُشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا فرماتے، نماز میں خوفِ خدا سے روتے اور عبادت کا حقیقی لُطف اُٹھاتے تھے، مگر اَفسوس! جبکہ ہمارا حال شاید اس کے بالکل برعکس ہے، ہمیں تو **خُشُوع و خُضُوع** کے معنٰی بھی پتہ نہیں ہوں گے کہ خُشُوع و خُضُوع کہتے کس کو ہیں، نماز کے فرائض و واجبات، نماز کی سُنّتیں اوراس کے مُستحبّات کی ہمیں شاید صحیح طرح معلومات ہی نہ ہوں گی، **یاد رکھئے!** حُقُوقُ اللّٰہ میں سے نمازِ انتہائی اَہمِیّت کی حامل ہے، جس کا اَندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا کہ بروزِ قِیامت سب سے پہلے اسی کے مُتعلّق سوال کیا جائے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے "**اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَلَاتُه**" یعنی کل قِیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں سوال ہوگا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ نماز کو اپنے تمام تر دنیوی معاملات پر ترجیح دیں اور نماز کا وَقْت ہوتے ہی سارے کام کاج چھوڑ کر نماز کی تیاری میں مَصروف (Busy) ہوجایا کریں اور نہایَت ہی خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ باجماعت نماز اَدا کیا کریں کیونکہ صحیح طور پر نماز

www.dawateislami.net

پڑھنے سے جہاں دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں حاصل ہوتی ہیں، وہیں اس کا ایک بہترین اُخرَوِی فائدہ یہ بھی ہے کہ کل بروزِ قیامت یہی نماز ہماری نَجات و مغْفِرت کا باعث بن جائے گی۔ جیسا کہ

خُشُوع و خُضُوع سے نماز پڑھنے والے کی مغْفِرت

نبیِّ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے پانچ (5) نمازیں فَرض فرمائی ہیں، جو ان کے لئے بہتر طَریقے سے وضو کرے اور انہیں ان کے وَقْت میں اَدا کرے اور ان کے رُکُوع و سُجود، خُشُوع کے ساتھ پورے کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمّۂ کرم پر ہے کہ اس کی مغْفِرت فرمادے اور جو انہیں اَدا نہیں کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّے اس کے لئے کچھ نہیں، چاہے تو اسے مُعاف فَرمادے اور چاہے تو اسے عَذاب دے۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الصلوۃ، باب المحافظة علی وقت الصلوات، ج ۱، ص ۱۸۶، رقم: ۴۲۵)

اے کاش! ہم بھی سیرتِ فاروقی پر عمل کرنے والے بن جائیں، اے کاش! ان کے جذبۂ عبادت کے صدقے ہم بھی خُشوع و خُضوع سے عبادت کرنے والے بن جائیں، اے کاش! ان کے خوفِ خدا اور تقوی کے صدقے ہم بھی خوفِ خدا سے رونے والے بن جائیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ
میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص 105)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "فیضانِ فاروقِ اعظم" کا تعارُف

عاشقِ ماہِ رسالت، پیکرِ عدل وانصاف، حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سیرت اور آپ

www.dawateislami.net

کے خوفِ خدا سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"فیضانِ فاروقِ اعظم"** کا مُطالعہ کرنا اِنتہائی مُفید ہے۔ اس کتاب میں فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سیرت کے مختلف حَسین پہلو، مثلاً آپ کے بچپن، جوانی، قبولِ اسلام سے قبل اور بعد کے حالات، آپ کے اَوصاف، ہجرت و غزوات، جاں نثاری اور وَفاشعاری کے ایمان افروز واقعات اور آپ کے دیگر روشن پہلوؤں کو اِنتہائی دِلکش انداز میں تحریر کیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالَعہ کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اِس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ **(Download)** اور پرنٹ آؤٹ **(Print Out)** بھی کیا جا سکتا ہے۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے خوفِ خدا کے بارے میں مزید واقعات سن کر ان سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کو اپنے دل میں سجاتے جایئے۔ آیئے! اس سے پہلے آپ کا تعارف (Introduction) سنتے ہیں۔

♣ آپ کی کُنْیَت "ابو حَفْص" اور لقب "فارُوقِ اَعظم" ہے۔ ♣ ایک روایت میں ہے آپ 39 مَردوں کے بعد، خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا سے اِعلانِ نَبُوَّت کے چھٹے سال اِیمان لائے، اسی لئے آپ کو مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِین یعنی "40 کا عدد پُورا کرنے والا" کہتے ہیں۔ ♣ آپ کے اِسلام قبول کرنے سے مُسلمانوں کو بے حد خُوشی ہوئی اور اُن کو بہُت بڑا سہارا مل گیا، یہاں تک کہ حُضُورِ رحمتِ عالَم، جانِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے مُسلمانوں کے ساتھ مل کر حَرَمِ مُحْتَرَم میں اِعلانیہ نَماز ادا فرمائی۔

♣ آپ اِسلامی جنگوں میں مُجاہِدانہ شان کے ساتھ بَرسرِ پیکار رہے اور تمام مَنْصُوبہ بندیوں میں شاہِ خَیْرُالْاَنام،

www.dawateislami.net

رسولِ عالی مَقام صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وزیر و مُشیر کی حَیْثِیَّت سے وَفادار و رفیق کار رہے۔♣ خلیفہ اوّل، اَمیرُ الْمُومِنین حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے بعد حضرتِ سَیِّدُنا فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو خلیفہ مُنْتَخَب (choose) فرمایا،♣ آپ نے تَخْتِ خِلافت پر رَونق اَفروزہ کر جانشینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام تر ذِمّے داریوں کو بہت ہی اچھے انداز سے سر اَنجام دیا۔♣ آپ مُرادِ رسول تھے (یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعاؤں کی قبولیت کا نتیجہ تھے) ♣ آپ کا قلب انوارِ الٰہی سے خوب روشن تھا، شمعِ رسالت، ماہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روشنی پانے کے بعد آپ خود بھی نورِ ہدایت کا ایسا سرچشمہ بنے بلکہ جو ان کے نقشِ قدم پر چلا، اس نے بھی اپنی دنیا و آخرت روشن کرلی،♣ آپ بصیرت اور دانشمندی کے روشن چراغ تھے، مستقبل کے پردوں میں چھپے ہوئے واقعات کا پہلے ہی اِدراک کرلیا کرتے تھے، سچ اور جھوٹ کی پہچان میں مکمل مہارت رکھتے تھے،♣ آپ کی جرأت و بہادری، عاجزی و سادگی، ہمت و مردانگی، حوصلہ واستقامت، دیانت و امانت، ذہانت و فَطانت اور صبر کی مثالیں آج بھی تاریخ کے اوراق میں نقش ہیں۔♣ آپ کی ذاتِ مبارکہ میں بھی انسانی خواہشات موجود تھیں، مگر آپ کی شان و عظمت یہ تھی کہ نہ تو کبھی بھوک (Hunger) کی شدت میں کوئی ناپسندیدہ فعل صادر ہوتا نہ خواہشاتِ نفس کی پیروی کرتے، نہ تو غُصّے میں کبھی دامنِ اعتدال سے تجاوز کرتے اور نہ کبھی خوشی میں یادِ خدا سے غافل ہوتے،♣ آپ نے اپنی ایک ایک عادت کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھال رکھا تھا، اَلغرض! آپ گفتار و کردار کے حقیقی غازی تھے۔ بالآخر نمازِ فَجْر میں ایک بدبخت نے آپ پر خنجر سے وار کیا اور آپ زَخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے تیسرے دن شَرفِ شَہادت سے سَرفَراز ہوگئے۔ بَوَقْتِ وَفات آپ کی عُمر شریف 63 برس تھی۔♣ حضرتِ سَیِّدُنا صُہَیب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ کی نَمازِ جنازہ پڑھائی اور گوہرِ نایاب، فیضانِ نَبُوَّت سے فَیض یاب خلیفہ رِسالت مآب حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن خطّاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ روضۂ مُبارَکہ کے اندر حضرتِ سَیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پہلوئے انور میں مدفون

ہوئے، جو کہ سرکارِ اَنام صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک پہلو (Side) میں آرام فرما ہیں۔

(الرّیاض النضرۃ فی مناقِب العَشرۃ، ج ۱، ص ۲۸۵، ۴۰۸، ۴۱۸، ملخصاً)

شہادت اے خُدا عطّار کو دیدے مدینے میں
کرم فرما اِلٰہی! واسطہ فاروقِ اعظم کا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص 527)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم کا خوفِ خدا:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِن بے شمار خوبیوں کے ساتھ ساتھ خوفِ خدا، تقویٰ وپرہیز گاری کے خُوگر تھے، آپ کی نصیحت آمیز گفتگو خوفِ خدا سے بھرپور ہوتی تھی۔ بسا اوقات آپ پر خوفِ خدا کا ایسا غلبہ ہوتا کہ قبر و حشر کے حساب و کتاب کے خوف سے اس بات کی تمنّا کرتے: "**اے کاش!** میں اپنے گھر والوں کا دُنبہ ہوتا جسے وہ خوب کھلاتے پلاتے حتّٰی کہ میں خوب موٹا تازہ ہو جاتا۔ پھر ان کے پیارے دوست مہمان بنتے تو وہ مجھے ان کے لیے ذبح کرتے، میرے کچھ گوشت کو بھونتے، کچھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (Pieces) کر کے کھا جاتے، اے کاش! میں انسان نہ ہوتا۔ (شعب الایمان للبیھقی، باب فی الخوف من اللہ تعالی، ۱/ ۴۸۵، حدیث: ۷۸۷، از فیضانِ فاروقِ اعظم، ۱/ ۱۵۲)

ایک بار آپ نے زمین سے ایک مٹی کا ڈھیلا اٹھایا اور فرمایا: "اے کاش! میں مٹی کا ڈھیلا ہوتا، اے کاش! میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا، اے کاش! میں کچھ بھی نہ ہوتا، اے کاش! میں کوئی بُھولی بِسری شے ہوتا۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام عمر بن خطاب، ۸/ ۱۵۲، حدیث: ۳۹، از فیضانِ فاروقِ اعظم، ۱/ ۱۵۳)

کاشکے نہ دنیا میں پیدا میں ہوا ہوتا قبر و حشر کا ہر غم ختم ہو گیا ہوتا
آہ! سَلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے کاشکے مِری ماں نے ہی نہیں جنا ہوتا

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص:159)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ خوفِ خدا کے سبب رب عَزَّ وَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر سے ڈرتے ہوئے بطورِ عاجزی دُنبہ اور مٹّی کا ڈھیلا بننے کی خواہش کر رہے ہیں، کیونکہ مٹّی اور جانور کو بُرے خاتمے کا خوف نہیں ہوتا، اُنہیں نزع کی سختیوں، قبر کی وَحشتوں اور جہنّم کی سزاؤں سے واسِطہ نہیں پڑے گا۔ غور کیجئے کہ جب حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ قطعی جنّتی ہونے کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر سے بے خوف نہیں، تو ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر کا کس قدر خوف اور ایمان کی سلامتی کی کتنی زیادہ فکر (Worry) کرنی چاہیے۔

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ عُلمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: جس کو (زندگی میں) سلبِ ایمان (ایمان چھِن جانے) کا خوف نہ ہو، نزع کے وقت اس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ اسی وجہ سے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اپنے خوف سے ڈرتے رہنے اور آخری دم تک اسلام پر ثابت قدم رہنے کی تاکید فرماتے ہوئے پارہ 4 سُوْرَۂ آلِ عِمران کی آیت نمبر 102 میں ارشاد فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(۱۰۲)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہر گز نہ مرنا مگر مسلمان۔

مشہور مُفسّر قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اسلام پر خاتمہ ہونے کا اِعتبار ہے، اگر عمر بھر مومن رہے، مرتے وَقْت کافر ہو جائے تو وہ اصلی کافر کی طرح ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اچھا خاتمہ نصیب فرمائے۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزرگانِ دین اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے رونے والے، اس کی

www.dawateislami.net

خفیہ تدبیر سے ڈرنے والے، ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے والے تھے ،بِلا شبہ یہ لوگ ایمان کے حقیقی معنی میں قدر دان تھے، انہیں اپنے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم" **اعمال کا دار ومدار خاتمے پر ہے**۔ (بخاری،کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، ۴/۲۷۴، حدیث:۶۶۰۷) پر پورا پورا یقین ہوتا تھا جبھی تو ان کے شب و روز صرف اسی فکر میں بسر ہوتے ہیں کہ کہیں ہمارا ایمان ہم سے چھین نہ لیا جائے، ایمان سلامت رہا تو آخرت میں عیش وراحت کا سامان ہے اور ایمان سلب کر لیا گیا تو اعمال بھی برباد(Destroy) ہوں گے اور دونوں جہاں میں ذِلَّت و رُسوائی کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ فانی دُنیا کے دھوکے میں مُبتلا رہنے اور اپنا قیمتی وقت فضولیات بلکہ ناجائز و حرام کاموں میں برباد کرنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ایمان کی حفاظت کیلئے کوشاں رہیں، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے توبہ واِسْتِغْفار کریں اور اپنے ظاہر وباطن کو گُناہوں سے پاک رکھیں، ہر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے کریں اور ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہیں، حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ قطعی جنّتی ہونے کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر سے بہت ڈرتے تھے۔

خفیہ تدبیر سے ڈرنا

نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو جنّت کی بشارت عطا فرمائی مگر اس کے باوُجُود آپ نے فتنوں اور مُنافقین سے مُتَعَلِّق احوال میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے راز دار صحابی حَضرت سَیِّدُنا حذیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے اِستفسار فرمایا: اے حُذیفہ! کیا مُنافقین میں میرا نام بھی ہے؟ تو حضْرت سَیِّدُنا حذیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ ان میں سے نہیں۔ حضْرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں میرے نفس نے میرے احوال کو مُشْتَبَہ(Doubtful) تو نہیں کر دیا اور میرے عیوب کو مجھ سے چھپا تو نہیں لیا اور یہ خوف اتنا زیادہ ہوا کہ انہوں نے رسولِ کائنات، فَخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے ملنے والی جنّت کی بشارت

www.dawateislami.net

کو چند ایسی شرائط سے مشروط جاناجو آپ میں نہ پائی جاتی تھیں، لہٰذا آپ نے اس بشارت سے اپنے آپ کو مطمئن (Satisfy) نہ کیا۔

خوفِ خدا کے سبب آپ کا حال یہ تھا کہ بسا اوقات چھوٹے چھوٹے بچوں کا ہاتھ پکڑ کر لے آتے اور ان سے فرماتے: اُدْعُ لِیْ فَاِنَّکَ لَمْ تُذْنَبْ بَعْدُ یعنی میرے لیے دعا کرو کیونکہ تم نے ابھی تک گناہ نہیں کیا۔ (فیضانِ فاروقِ اعظم، ۱/۱۶۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی یہ کیفیت ہمارے لیے لمحۂ فکریہ ہے! ہمارا حال یہ ہے کہ شب و روز غفلتوں میں کٹ رہے ہیں، خوفِ خدا اور تقویٰ و پرہیز گاری سے کوسوں دُور ہیں، کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے، گناہوں کا بھاری بوجھ ہے مگر ہمیں اپنی عاقبت کی کوئی پروا نہیں ہے۔ حالانکہ ایک مسلمان کو سب سے زیادہ عزیز اپنی آخرت ہی ہونی چاہیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی آخرت کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یا مُصطفٰے! گُناہوں کی عادَتیں نکالو جذبہ مجھے عَطا ہو سُنَّت کی پیروی کا
اِیماں پہ ربِّ رَحمت دیدے تُو اِستقامت دیتا ہوں واسِطہ میں تجھ کو تِرے نبی کا
کچھ نیکیاں کَما لے جَلْد آخِرت بنا لے کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زِندَگی کا

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص: 177، 178)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم کے خوفِ خدا پر اقوالِ صحابہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً جب بندے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف پیدا ہوتا ہے تو اس کے دن رات کے معمولات بدل جاتے ہیں، اس کے شب و روز عبادت میں بسر ہوتے ہیں۔ وہ اس دنیا کی ناپائیدار زندگی پر بھروسا (Trust) کرنے کے بجائے ہمیشہ باقی رہنے والے زندگی کو ترجیح دیتا ہے۔ خوفِ

www.dawateislami.net

خدا رکھنے والا شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری، خوفِ خدا سے اشکباری، ہر لمحہ تقویٰ وپرہیز گاری کے ساتھ ساری زندگی قبر وآخرت کی تیاری میں گزار دیتا ہے تو اس کے صحبت یافتہ اور قریبی افراد اس میں تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے بارے میں بھی کئی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی متفقہ رائے ہے کہ آپ نہایت متّقی، خوفِ خدا رکھنے والے اور دُنیا سے بے رغبت رہنے والے انسان تھے۔ آیئے! آپ کے بارے میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے چند اقوال سنتے ہیں:

1. حضرت سیِّدُنا طلحہ بن عُبیداللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ”مَا کَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِاَوَّلِنَا اِسْلَامًا وَلَا اَقْدَمِنَا هِجْرَةً وَلٰكِنَّهٗ كَانَ اَزْهَدَنَا فِي الدُّنْيَا وَاَرْغَبَنَا فِي الْاٰخِرَةِ یعنی امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نہ تو ہم سے پہلے ایمان لائے اور نہ ہی ہم سے پہلے ہجرت کی، مگر آپ ہم سے بڑھ کر دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے شائق (Fancier) تھے۔
(اسد الغابہ، ج ۴، ص ۱۶۷)

2. حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ”وَاللهِ مَا كَانَ عُمَرُ بِاَقْدَمِنَا هِجْرَةً وَقَدْ عَرَفْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ فَضَلَنَا كَانَ اَزْهَدَنَا فِي الدُّنْيَا یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہم سے پہلے ہجرت نہیں کی، لیکن میں نے اس بات کو جان لیا ہے کہ وہ کیوں ہم پر فضیلت وسبقت لے گئے ہیں؟ اور وہ بات یہ ہے کہ آپ ہم میں سب سے زیادہ زُہد و تقویٰ والے تھے۔“ (اسد الغابہ، ج ۴، ص ۱۶۷)

3. حضرت سیِّدُنا امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”کَانَ اَکْثَرُ کَلَامِ عُمَرَ اَللهُ اَکْبَرُ یعنی اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زبان پر اکثر اَللهُ اَکْبَر جاری رہتا تھا۔“
(الریاض النضرۃ، ج ۱، ص ۳۶۴)

4. حضرت سیِّدُنا حسن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ

www.dawateislami.net

اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنا وظیفہ پڑھنے کے دوران بسا اوقات اتنا روتے کہ غش کھا کر زمین پر تشریف لے آتے، ایک دو روز تک اپنے گھر سے بھی نہ نکل پاتے اور لوگ آپ کی تیمار داری کیلئے آتے۔“

(شعب الایمان، ج ۲، ص ۳۶۴، حدیث: ۲۰۵۶)

بھٹک سکتا نہیں ہر گز کبھی وہ سیدھے رستے سے
کرم جس بخت وَر پر ہو گیا فاروقِ اعظم کا
خدا کے فضل سے میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا
خدا اُن کا محمد مصطفٰی فاروقِ اعظم کا

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص:526،527)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مَدنی انعامات پر عمل“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے خوفِ خدا اور تقویٰ کی اعلیٰ صِفّات کی مدنی خوشبوؤں سے معطر ہو کر ہمارا بھی مدنی ذہن بنا ہو کہ مجھے بھی خوفِ خدا کا پیکر بننا ہے، مجھے بھی مُتَّقی بننا ہے پھر ہمیں ایسے لوگوں کی صحبت (Company) حاصل کرنی ہو گی، جن کی صحبت سے ہم بھی خوفِ خدا اور تقویٰ و پرہیز گاری کے پیکر بن جائیں، اس کے لیے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول بہترین مُعاون و مدد گار ہے۔ آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی صحبتوں کی برکت سے خوفِ خدا اور عشقِ مُصْطفٰی کی دولت ملے گی۔ 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ بارہ (12) مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام، اپنے اَعْمال کا مُحاسَبہ کرتے ہوئے مَدنی انعامات پر عمل کرنا، روزانہ فکرِ مدینہ کرکے مدنی انعامات کے رِسالے کے خانے پُر کرنا (یعنی فکرِ مدینہ کرنا) اور مدنی ماہ مکمل ہوتے ہی مدنی انعامات کا رِسالہ جمع کروا دینا بھی

www.dawateislami.net

ہے۔ ہمارے اَسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِم اَجمَعِین بھی نہ صرف خُود فکرِ آخرت میں اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرتے، بلکہ لوگوں کو بھی اس کا ذِہن دیا کرتے جیسا کہ حضرت محمد بن علی کتّانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ بیان کرتے ہیں: بظاہر تو تم دُنیا میں رہو، لیکن دل آخرت (کی تیاری) میں مَشغُول رہے۔ (طبقات الصوفية للسلمی، الطبقة الرابعة، ص ۲۸۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے اس پُر فِتَن دَور میں آخِرت کی تیارِی کا ذِہن بنانے، نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے طَریقوں پر مُشتَمِل مَدنی اِنْعامات بَصُورتِ سُوالات عطا فرمائے ہیں، لہٰذا ہمیں بھی روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے، مَدنی اِنْعامات کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمّہ دار کو جَمع کروانے کا مَعمُول بَنا لیناچاہئے اور دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہناچاہئے، اس مَدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دِین و دُنیا کی ڈھیروں ڈھیر بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔ آیئے! اسلامی بھائیوں کے 72 مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 22 "**اِنفرادی کوشش**" والے مدنی اِنعام کی برکتوں سے مالامال ایک مَدنی بہار سُنئے۔ چُنانچہ

میٹھے بولوں میں کھو گئے

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں بَحرِ عِصیاں میں مُسْتَغْرَق (ڈُوبا ہوا) اپنی زِندگی کے "انمول ہیرے" غَفْلت کی نذر کئے جارہا تھا، رات گئے تک دوستوں کے ساتھ خُوش گپیوں میں مصروف رہنا میرا معمول تھا۔ 18 رَمضانُ الْمبارک ۱۴۲۹ھ بمطابق 19 ستمبر 2008ء کو حسبِ معمول ہم دوست مل کر بیٹھے مذاق مسخریوں میں مشغول تھے، اِسی دوران دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک عاشقِ رسول ہمارے پاس تشریف لائے، اُنہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے اور ہمیں نہایت عُمدہ مدنی پھُولوں سے نوازا، ہم ان کے میٹھے بولوں میں کھو گئے۔ دورانِ گُفتگو فکرِ آخرت واِصلاحِ اُمّت کا موضوع (Topic) بھی زیرِ بحث رہا۔ دوسری رات ہم پھر اسی جگہ محفل سجائے ان اسلامی بھائی کے

www.dawateislami.net

منتظر تھے کہ حَسبِ اُمید وہ تشریف لائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ چلنے کی دعوت پیش کی، میں ان کے ساتھ فیضانِ مدینہ پہنچ گیا۔ وہاں کے رُوح پرور مدنی ماحول نے میرے دل میں مدنی اِنقلاب برپا کر دیا اور یُوں اس عاشقِ رسول کی "**اِنفرادی کوشش**" کی برکت سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نصیب ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

مجلس مدرسۃ المدینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں لوگوں کو نیک اعمال کی طرف رغبت دلا رہی ہے، وہیں 103 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں مصروف ہے، جن میں سے ایک شعبہ مَدَنی مُنّوں کی تعلیم وتربیت کیلئے مدرسۃ ُالمدینہ (للبنین) اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے مدرسۃ ُالمدینہ (للبنات) قائم ہیں۔ جن میں تَجْوِید وقراٰت کے ساتھ قرآنِ کریم حفظ وناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسۃ المدینہ میں مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو دِینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ بالخصوص ان کی **اَخلاقی تربیت** پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے، **اسلامی احکامات** کے مطابق **اسلامی زندگی** گزارنے کا انداز سکھایا جاتا ہے، **سُنّتیں وآداب** بتائے اور سکھائے جاتے ہیں، **ماں باپ کا ادب واحترام** سکھایا جاتا ہے، **چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کا ادب** کرنا سکھایا جاتا ہے، **نمازوں کا پابند اور سُنّتوں کا عامل** بنانے کی کوشش کی جاتی ہے، **جھوٹ** بولنے سے بچنے کا مدنی ذہن دِیا جاتا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ سے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے ہزاروں خوش نصیب **حُفّاظ** ہر سال ملک و بیرونِ ملک **نمازِ تراویح میں قرآنِ کریم** (مُصلّٰی) سُننے، سُنانے کی سعادتِ عظمٰی حاصل کرتے ہیں، اس وقت بھی سینکڑوں وہ حُفّاظ جو مدرسۃ المدینہ سے حافظ بنے، دعوتِ اسلامی کے **مختلف شعبہ جات** میں اپنی دِینی خدمات پیش کر رہے ہیں، **کوئی اِمامت کے مُصلّے** پر ہے تو **کوئی تدریس کے منصبِ اعلیٰ**

www.dawateislami.net

پر فائز ہو کر تعلیمِ قرآن کو دُنیا بھر میں عام کر رہا ہے۔

قُرآنِ کریم کا پڑھنا، پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے۔اس کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیاں ملتی ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قُرآنِ پاک ہر مُسلمان کیلئے ہدایت کا سَرچَشْمہ بھی ہے،اس پر عمل کرنا دونوں جہان میں کامیابی کا سبب ہے، لیکن یاد رکھئے! عمل کرنے کیلئے اسے صحیح پڑھنا، سیکھنا اور سمجھنا ضَروری ہے لیکن اَفسوس صَد اَفسوس !کہ ہماری اَکثریّت قُرآنِ کریم کو پڑھنے، سیکھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے دُور ہوتی جا رہی ہے۔ حالانکہ اس کی تعلیم کے بارے میں پیارے مُعَلِّمِ کائنات، فَخْرِ مَوْجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ**۔ یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قُرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

(صحیح البخاری، الحدیث:۵۰۲۷، ج۳، ص۴۱۰)

قرآنِ کریم کس قدر سیکھنا ضَروری ہے اس کے مُتَعَلِّق سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں :اتنی تَجْوید(سیکھنا) کہ ہر حَرْف دوسرے حَرْف سے صحیح مُمتاز ہو فَرضِ عَیْن ہے۔ بغیر اس کے نماز قَطْعاً باطل ہے۔(فتاویٰ رضویه مخرجه، ج۳ ، ص۲۵۳) ہمیں خود بھی دُرست قرآنِ کریم پڑھنا آنا چاہیے،اپنے مدنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو تَجوید وقرأت کے ساتھ قُرآنِ کریم کی تعلیم دلوانے،ان کی اَخلاقی تربیّت کے ذَریعے انہیں نیک بنانے اور اپنے لیے صَدَقۂ جارِیہ بنانے کیلئے مدرسۃُ المدینہ میں داخل کروا دیجئے۔

عطا ہو شوق مَوْلیٰ مَدرَسے میں آنے جانے کا
خُدایا ذَوق دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خوفِ خدا کہتے کسے ہیں؟

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً خوفِ خدا بہت بڑی نعمت ہے، جب تک یہ عظیم دولت حاصل نہ ہو گناہوں سے فرار اور نیکیوں سے پیار تقریباً ناممکن (Impossible) ہے۔ لیکن جب یہ عظیم دولت نصیب ہو جائے تو نیکیاں کرنا اور گناہوں سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ بندۂ مومن کے دل میں پیدا ہونے والے خوفِ خدا کی شمع اسے گناہوں کی تاریک راہ سے بچا کر نیک اعمال کے سیدھے راستے پر گامزن رکھتی ہے۔ یہ عظیم نعمت ہوتی کیا ہے؟ خوفِ خدا کہتے کسے ہیں؟ آیئے! اس بارے میں سنتے ہیں، چنانچہ شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایۂ ناز تالیف **"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب"** صفحہ 26 پر فرماتے ہیں: **"خوفِ خدا"** سے مراد یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر، اس کی بے نیازی، اُس کی ناراضی، اس کی گِرِفت (پکڑ)، اس کی طرف سے دیئے جانے والے عذابوں، اس کے غضب اور اس کے نتیجے میں ایمان کی بربادی وغیرہ سے خوف زدہ رہنے کا نام **"خوفِ خدا"** ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ ربُّ الْعٰلَمِیْن نے مومنین کو کئی مقامات پر اس پاکیزہ صفت کو اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا: چنانچہ پارہ5، سُوْرَۃُ نِسَاء، آیت نمبر 131 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور بے شک تاکید فرمادی ہے ہم نے ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ (پ۵، النساء: ۱۳۱)

اسی طرح پارہ22، سورہ اَحزاب آیت نمبر 70 میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًاۙ

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ (پ۲۲، الاحزاب: ۷۰)

پارہ4 سورۂ آلِ عمران آیت نمبر 175 میں اِرشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ تَرجَمۂ کنزُالایمان: اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔ (پ ۴، آلِ عمران: ۱۷۵)

امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یہ آیتِ کریمہ نقل کرنے کے بعد ترغیب دیتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: اے کاش! اِس آیتِ مقدّسہ کے صدقے غفلت کا پردہ چاک ہو جائے اور امّیدِ رحمت کے ساتھ ساتھ ہمیں صحیح معنوں میں خوفِ خدا بھی مُیَسَّر آ جائے، دُنیا کی بے ثَباتی کا حقیقی معنوں میں اِحساس ہو جائے، **کاش! کاش! کاش!** بُرے خاتِمے کا ڈر دل میں گھر کر جائے، اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی ناراضگیوں کا ہر دم دھڑکا لگا رہے، نَزْع کی سختیوں، مَوت کی تلخیوں، اپنے غسلِ میِّت و تکفین و تدفین کی کیفیّتوں، قبر کی اندھیریوں اور وَحشتوں، منکَر و نکیر کے سُوالوں، قَبْر کے عذابوں، مَحْشَر کی گرمیوں اور گھبراہٹوں، پُل صراط کی دَہشتوں، بارگاہِ الٰہی کی پیشیوں، میدانِ قِیامت میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی بھی پُرسِشوں اور سب کے سامنے عیب (Defect) کھلنے کی رُسوائیوں، جہنَّم کی خوفناک چِنگھاڑوں، دوزخ کی ہولناک سزاؤں اور اپنے نازوں کے پلے بدن کی نزاکتوں، جنّت کی عظیم نعمتوں سے محرومیوں وغیرہ وغیرہ کا خوف ہمیں بے چین کرتا رہے اور **اے کاش!** یہ خوف ہمارے لئے ہدایت ورحمت کا ذَرِیعہ بن جائے جیسا کہ پارہ 9 سورۂ اَعراف آیت نمبر 154 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے:

هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ تَرجَمۂ کنزُالایمان: ہدایت اور رحمت ہے ان کے لئے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ (پ ۹، الاعراف: ۱۵۴)

خدایا بُرے خاتمے سے بچالے
گنہگار ہے جاں بَلَب یاالٰہی
نظر میں محمد کے جلوے بسے ہوں
چلوں اس جہاں سے میں جب یا الٰہی

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۰۸)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیاتِ کریمہ کے علاوہ کئی احادیثِ طیبّہ میں بھی خوفِ خدا کی ترغیب دلائی گئی ہے، آیئے! خوفِ خدا کی فضیلت پر مشتمل3 فرامینِ مُصطفٰے سنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: جس مؤمن کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنسو نکلتا ہے، اگرچہ مکّھی کے سَر کے برابر ہو، پھر وہ آنسو اُس کے چہرے کے ظاہری حصّے تک پہنچے، اللہ تعالیٰ اُسے جہنّم پر حَرام کر دیتا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، ۱/۴۹۰، حدیث:۸۰۲)

2. ارشاد فرمایا: جب مؤمن کا دل اللہ تعالیٰ کے خَوف سے لَرزْتا ہے، تو اُس کی خطائیں اس طرح جَھڑتی ہیں، جیسے خشک درخت سے پتّے جَھڑتے ہیں۔

(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، ۱/۴۹۱، حدیث:۸۰۳)

3. ارشاد فرمایا: جو شخص خوفِ خدا سے روتا ہے وہ ہرگز جہنَّم میں نہیں جائے گا حتّٰی کہ دودھ تھن میں واپس آجائے۔ (سُنَنُ التِّرْمذی، ۳/۲۳۶، حدیث: ۱۶۳۹)

مرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دم ترے خوف سے یا خدا یا الٰہی!

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی!

(وسائلِ بخشش ص۱۰۵)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے اندر تقویٰ و پرہیزگاری جیسی پاکیزہ صفات پیدا کریں اور ہر وَقْت خوفِ خدا سے اشکباری کریں اور ذِکرِ الٰہی میں مصروف (Busy) رہیں، عذابِ

www.dawateislami.net

الٰہی، میدانِ محشر اور جہنم کے احوال کے بارے میں آیاتِ کریمہ سن کر سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو جاتا۔ چنانچہ

سورۂ براءت تو سناؤ!

❖ منقول ہے کہ حضرت عُقبہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ان لوگوں میں سے تھے جو سب سے اچھی آواز میں قرآن پڑھتے، ایک مرتبہ اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان سے فرمایا: اے ابنِ عامر! آج مجھے سورۂ براءت سناؤ! انہوں نے اس کی تلاوت شروع کی تو حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بہت زیادہ روئے۔ پھر فرمایا: میرا گمان یہ ہے کہ یہ سورت ابھی نازل ہوئی ہے۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، ص ۱۸۰، حدیث: ۷۶)

ایک مہینے تک عیادت:

ایک مرتبہ اَمِیْرُالمؤمنین حَضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کسی شخص کے گھر کے پاس سے گزرے، وہ شخص اس وقت سورۂ طُور کی تلاوت کر رہا تھا۔ آپ ٹھہر کر اس کی تلاوت سننے لگے، جب وہ شخص اس آیتِ کریمہ پر پہنچا: ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾﴾ کنزُالایمان: بے شک تیرے ربّ کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ (پ ۲۷، الطور: ۷، ۸) تو آپ اپنے دراز گوش سے نیچے تشریف لا کر دیوار کے سہارے کھڑے ہو گئے اور کافی دیر تک ان آیات میں غور و فکر فرماتے رہے، اس کے بعد اپنے گھر واپس تشریف لائے اور ایک مہینے تک بیمار رہے۔ لوگ آپ کی عیادت کے لئے آتے تھے لیکن کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ آپ کی بیماری کا سبب کیا ہے۔ (احیاء العلوم، ۴/۲۲۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی روزانہ ترجمہ و تفسیر کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنی

www.dawateislami.net

چاہیے اور سیرتِ فاروقی پر عمل کرتے ہوئے آیاتِ مبارکہ میں عذابات کا تذکرہ پڑھ کر رونے کی کوشش کرنی چاہیے اور رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنالینی چاہیے، مگر یاد رکھئے! کہ قبر وحشر اور حساب ومیزان وغیرہ کے حالات سن کر یا پڑھ کر محض چند آہیں بھر لینا...یا...اپنے سر کو چند مرتبہ اِدھر اُدھر پھرا لینا...یا...کفِ افسوس مل لینا...یا پھر...چند آنسو بہالیناہی کافی نہیں، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ خوفِ خدا کے عملی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے گناہوں کو ترک کر دینا اور اطاعتِ الٰہی میں مشغول ہو جانا بھی اُخروی نجات کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنا محاسبہ کریں اور سوچیں کہ اب تک ہم اپنی زندگی (Life) کی کتنی سانسیں لے چکے ہیں، اس دنیائے فانی میں اپنی حیات کے کتنے ایام گزار چکے ہیں، بچپن، جوانی، بڑھاپے میں سے اپنی عمر کے کتنے اَدوار ہم گزار چکے ہیں؟ اور اس دوران کتنی مرتبہ ہم نے اس نعمتِ عظمٰی کو اپنے دل میں محسوس کیا؟ کیا کبھی ہمارے بدن پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ڈر سے لرزہ طاری ہوا؟ کیا کبھی ہماری آنکھوں سے خشیتِ الٰہی کی وجہ سے آنسو نکلے؟ کیا کبھی کسی گناہ کے لئے اٹھے ہوئے ہمارے قدم اس کے نتیجے میں ملنے والی سزا کا سوچ کر واپس ہوئے؟ کیا کبھی ہم نے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں حاضری اور اس کی طرف سے کی جانے والی گرفت کے ڈر سے زندگی کی کسی رات کی کوئی گھڑی خوف میں کاٹی؟ کیا کبھی ربّ تعالٰی کی ناراضی کا سوچ کر ہمیں گناہوں سے وحشت (Fear) محسوس ہوئی؟ کیا کبھی اپنے مالک عَزَّوَجَلَّ کی رضا کو پالینے کی خواہش سے ہمارے دل کی دنیا زیروزبر ہوئی؟ اگر جواب ہاں میں ہو تو سوچئے کہ اگر ہم نے ان کیفیات کو محسوس بھی کیا تو کیا خوفِ خدا کے عملی تقاضوں پر عمل پیرا ہونے کی سعادت حاصل کی یا محض ان کیفیات کے دل پر طاری ہونے پر مطمئن ہو گئے کہ ہم اللہ تعالٰی سے ڈرنے والوں میں سے ہیں؟

اگر ان سوالات کا جواب نفی (Negative) میں آئے تو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ گناہوں کی کثرت کے نتیجے میں ہمارا دل سخت سے سخت تر ہو چکا ہو، جس کی وجہ سے ہم ان کیفیات سے

www.dawateislami.net

اب تک نا آشنا ہوں۔ اگر واقعی ایسا ہے تو مقامِ تشویش ہے کہ ہماری کساوتِ قلبی (یعنی دل کی سختی) اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غفلت کہیں ہمیں جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں نہ گرا دے۔ (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

بُری اور اچھی صحبت کا اثر:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے دل میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سچا خوف پیدا کرنے کیلئے اچھی صحبت ہونا بے حد ضروری ہے کیونکہ اچھی صحبت انسان کو نیکیوں کی راہ پر گامزن رکھتی ہے، جبکہ بُری صحبت دن بدن گناہوں کے دلدل (Marsh) میں دھنساتی جاتی ہے۔ افسوس! آج ہم بُرے دوستوں سے باز نہیں آتے، اپنے قیمتی لمحات کو دوستوں کے ساتھ فضول باتوں، مذاق مسخریوں اور غیر سنجیدہ حرکتوں میں گنوا دیتے ہیں۔ یاد رکھئے! بُرا دوست ایمان کیلئے باعثِ نقصان ثابت ہو سکتا ہے۔ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: آدمی اپنے دوست کے دِین پر ہوتا ہے اُسے یہ دیکھنا چاہئے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔ (مُسند احمد، ۱۶۸/۳، حدیث: ۸۰۳۴)

مشہور مفسرِ قرآن حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: کسی سے دوستانہ کرنے سے پہلے اسے جانچ لو کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) رسول (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا فرماں بردار ہے یا نہیں۔ صُوفیا فرماتے ہیں کہ انسانی طبیعت میں اَخذ یعنی لے لینے کی خاصیّت (Quality) ہے۔ حَریص کی صحبت سے حرص، زاہد کی صُحبت سے زُہد و تقوٰی ملے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵۹۹/۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً یہی وجہ ہے کہ اَمِیْرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ خود خوفِ خدا رکھنے والے تھے تو آپ کی صحبتِ بابرکت سے فیض پانے والے بھی خوفِ خدا کے پیکر بن جاتے تھے۔ جیسا کہ حضرت سیِّدُنا مِسوَر بن مَخرَمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: "**کُنَّا نَلْزَمُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَتَعَلَّمُ مِنْهُ الْوَرَعَ** یعنی ہم لوگ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ساتھ ہی رہتے تھے تاکہ تقوٰی و پرہیز گاری سیکھیں۔ (طبقات کبری، ج۳،

www.dawateislami.net

ص ۲۲۰) اور آپ جس طرح خُود متّقی و پرہیز گار تھے، اسی طرح دوسروں کو بھی تقویٰ و پرہیز گاری کی نصیحت فرماتے۔ چنانچہ حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن جعدہ رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ ایک بار اَمیرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہ حضرت سیِّدُنا سامر رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور اِرشاد فرمایا: ”**وَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللہُ وَاُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللہِ** یعنی اس ربّ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے کی وصیت(Advise) کرتا ہوں۔“ (مصنف عبد الرزاق، ج ۱، ص ۴۱۴، حدیث ۲۱۳۷)

آپ فرماتے ہیں: ”**کَرَمُ الْمُؤْمِنِ تَقْوَاہُ** یعنی مومن کی عزّت اس کا تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔“ (جامع الاصول، ۱۱/۶۵۴) آپ کے اس فرمان کا اشارہ قرآنِ پاک میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمانِ عالیشان کی طرف ہے: ﴿اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللہِ اَتْقٰکُمْ ؕ﴾ (پ۲۶، الحجرات:۱۳) ترجَمۂ کنزالایمان: ”بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہ کی سیرتِ مبارکہ پر چلتے ہوئے، آپ کی عبادت گزاری، تقویٰ و پرہیز گاری اور خوفِ خدا سے اشکباری جیسی پاکیزہ صفات اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے خلیفۂ ثانی، اَمیرُالمؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہ کے خوفِ خدا کے بارے میں سُنا کہ آپ خوفِ خدا کے پیکر تھے اور خوفِ خدا ہی کی وجہ سے آپ ♣ دنیا سے بے رغبت رہتے ♣ اکثر اوقات ذِکْرُ اللہ کرتے رہتے۔ ♣ آپ حقیقی عبادت گزار تھے۔ ♣ آپ کی ساری زندگی زُہد اور تقویٰ سے معمور تھی۔ ♣ آپ کی آنکھیں

www.dawateislami.net

اکثر اوقات خوفِ خدا سے تر رہتیں۔ ♣خوفِ خدا کا یہ عالم تھا کہ آپ اس دنیا میں پیدا نہ ہونے کی تمنا(Wish) کرتے۔ ♣دوسروں کو بھی تقویٰ اور پرہیز گاری کا درس دیا کرتے۔ ♣دوسروں سے خوفِ خدا پر مبنی باتیں سنا کرتے۔ ♣متّقی اس پائے کے تھے کہ آپ کی صحبت میں رہنے والے بھی خوفِ خدا کے پیکر بن جاتے۔ ♣بچوں سے اپنے لیے دعا کرواتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر سے ہمیشہ ڈرتے رہتے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث:۱۷۵)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زُلفیں رکھنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"سنتیں اور آداب"** سے زُلفیں رکھنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔ ہمارے پیارے مدنی آقا مدینے والے مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت کریمہ ہے کہ آپ صَلَّی

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ اپنے سر مبارک کے بال شریف پورے رکھے کبھی نصف کان مبارک تک تو کبھی کان مبارک کی لو تک اور بعض اوقات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے گیسو شریف بڑھ جاتے تو مبارک شانوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتے(۱) چاہیں تو آدھے کانوں تک گیسور کھیئے کہ حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مدینے والے آقا، شبِ اسراء کے دولہا، محمد مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بال مبارک آدھے کانوں تک تھے۔(جامع الترمذی، الشمائل باب ماجاء فی شعر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم الحدیث ۲۴ ص ۵۰۷) چاہیں تو پورے کانوں تک گیسور کھیئے کہ حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ سلطان مدینہ، راحت قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا قد مبارک درمیانہ تھا، دونوں مبارک شانوں کے درمیان فاصلہ تھا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے گیسو مبارک مقدس کانوں کو چومتے تھے۔ (شمائل ترمذی ،باب ماجاء فی خلق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالی علیہ ،الحدیث ۳،ص ۱۷) چاہیں تو شانوں تک گیسو بڑھائیے کہ امّ المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سر اقدس پر جو بال مبارک ہوتے وہ کان مبارک کی لو سے ذرا نیچے ہوتے اور مبارک شانوں کو چومتے۔(شمائل ترمذی، باب ماجاء فی خلق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالی علیہ ،الحدیث ۲۵ ،ص ۳۵) سر کے بیچ میں سے مانگ نکالئے کہ سنت ہے جیسا کہ صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں بعض لوگ داہنے یا بائیں جانب مانگ نکالتے ہیں، یہ سنت کے خلاف ہے سنت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے اور بعض لوگ مانگ نہیں نکالتے بلکہ بالوں کو سیدھے رکھتے ہیں یہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس

www.dawateislami.net

کا مطالَعہ فرمایئے سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤگے بَرَکتیں قافلے میں چلو

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادية عشرة، ص ٦٥

www.dawateislami.net

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔) 29 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام 1438ھ 21 ستمبر 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **23 ستمبر** بعد نمازِ عشاء تقریباً تقریباً **08:45pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن

1۔۔۔الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

2۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3۔۔۔تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"امامِ حُسین کی کرامات"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے!(□)امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وِلادت باکرامت(□)کنویں کا پانی کیسے اُبل پڑا؟ (□)گُستاخِ حُسین کیسے پیاسا مَرا (□)امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سرِ انور کی کرامت سے راہب کا قبولِ اسلام (□) امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سرِ انور کی عجیب برکتیں (□)یزید کی عبرت ناک موت(□)مُحرم الحَرام اور عاشُورا کے روزوں کے فضائل اوراس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **"امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ **"امامِ حُسین کی کرامات"** کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور **نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم بھی کیجئے**۔۔۔ جیبی سائز(16)بڑا سائز(30)روپے

الحمدللہ عزّوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا7 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے "جن میں تامل، انگلش اور فرنچ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net)سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ھے۔

کتاب "(**فیضانِ فاروقِ اعظم**(**جلداوّل**))" اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے:(□)فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادتِ باسعادت سے لیکر شہادت تک کے ایمان افروز واقعات (660) روپے ہدیہ

کتاب "**سوانحِ کربلا**" اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے: (□10 محرم الحرام کے دلسوز واقعات(□ دینِ اسلام کی سر بلندی کیلئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کی جانثاری کے واقعات۔110 روپے

رسالہ "(**کربلا کا خُونیں منظر**)" اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے" (□)کربلا کے میدان میں امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہادری و شجاعت کے واقعات(□)اہلبَیتِ عُظام کا جوشِ ایمانی۔ جیبی سائز(12)بڑا سائز(20)روپے

نوٹ: پاکستان میں مکتبۃ المدینہ سے ان کتب و رسائل کو **50 فیصد ڈسکاؤنٹ**(رعایت) پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

7 دن کا فیضانِ نماز کورس

21 ستمبر یعنی آج سے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں **7 دن کا فیضانِ نماز کورس** شروع ہو چکا ہے۔ اس کورس میں بالخصوص "**بسطامی، حقانی، کاظمی، سہروردی، شافعی، قندھاری، مروندی، بھٹائی، قادری،**

www.dawateislami.net

سیرانی، ہاشمی، خورشیدی، مہاروی، انواری اور رضوی کابینہ "کے عاشقانِ رسول شرکت کی سعادت حاصل کریں گے۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
21 ستمبر 2017ء	سلام پھیرنے اور بعد کی سُنّتیں نیز سُنّتِ بعدیہ کی سُنّتیں	آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص214)
28 ستمبر 2017ء	عاشُورا کے روزوں کے 5 فضائل (رسالہ: اِمامِ حُسین کی کرامات، ص61)	سوتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص203)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net